جلد ۵۰/۱۵ ۶ شہادت ۱۳۴۰ ہش ۶ اپریل ۱۹۶۱ء نمبر ۷۸

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۵ اپریل دس بجے صبح

حضور کو کل بھی اعصابی تکلیف رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

# صدر ایوب کی طرف سے اسلامی ملکوں کی دولتِ مشترکہ قائم کرنیکی حمایت

## "حکومتِ پاکستان کشمیری عوام کے مطالبہ استصواب کی مکمل حامی ہے"

لائل پور ۵ اپریل۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل بتایا کہ پاکستان اس بات کے حق میں ہے کہ دنیا کے اسلامی ممالک اپنے مفادات کی حفاظت کے لئے ایک دولت مشترکہ قائم کریں۔

صدر ایوب جو ایک روزہ دورہ پر لائل پور آئے ہوئے تھے۔ مقامی ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں سوال و جواب کی ایک میٹنگ میں تقریر کر رہے تھے۔ اس میٹنگ میں بنیادی جمہوریتوں کے اراکین کے علاوہ بار ایسوسی ایشن کے ارکان صنعت کار اور تاجر بھی شریک تھے۔

صدر پاکستان نے اسلامی ملکوں کی دولت مشترکہ کے قیام کی تجویز کے متعلق ایک سوال پر کہا کہ موجودہ حکومت پاکستان اس تجویز کے حق میں ہے۔ اور ہماری کوشش یہ ہے کہ اسلامی ممالک کے درمیان زیادہ سے زیادہ رابطہ کا کوئی بندوبست ہو۔ ہم نے اسی نقطہ نگاہ سے بغداد پیکٹ میں شرکت کی تھی۔ ہماری پختہ رائے ہے کہ اسلامی ممالک کے تحفظ کے لئے اس قسم کے دفاعی معاہدے سے کچھ انتظام ہو سکتا ہے۔ ہم نے اس سلسلہ میں امریکہ اور برطانیہ کا تعاون اس لئے منظور کیا تھا کہ یہ بڑی طاقتیں اسلامی ممالک کے مشترکہ دفاع میں مناسب امداد کر سکتی ہیں۔ آپ نے کہا ہمارے اس دفاعی معاہدہ کے باعث ایران۔ پاکستان اور ترکی کے درمیان برادرانہ تعلقات قائم ہو چکے ہیں۔ آجکل ان تینوں ممالک میں باہمی اعتماد کی فضا پائی جاتی ہے۔ ہم ایک دوسرے سے کھل کر باتیں کرتے ہیں۔ اگر ہم میں سے کوئی ملک غلطی کرے۔ تو دوسرے اسے روک سکتے ہیں اور اس طرح ایک دوسرے سے کوئی راز نہیں رکھتے۔ آپ نے کہا بلاشبہ تمام مسلمان ممالک کے عوام چاہتے ہیں۔ کہ اسلامی ممالک کے درمیان زیادہ سے زیادہ رابطہ ہونا چاہیئے مگر بدقسمتی سے بعض مسلمان ممالک کے حکمران یہ نہیں چاہتے۔

سوال کیا گیا کچھ دن ہوئے ہمارے وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا تھا کہ ہم تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے استصواب کے علاوہ کسی اور تجویز پر بھی غور کرنے کو تیار ہیں۔ کیا وزیر خارجہ نے اپنے اس بیان میں موجودہ حکومت پاکستان کی صحیح ترجمانی کی ہے۔ صدر ایوب نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا موجودہ حکومت پاکستان کشمیری عوام کے مطالبہ استصواب کی مکمل حامی ہے۔ تاہم اگر کسی کے پاس اس تنازعہ کے تصفیہ کے لئے کوئی اور حل ہو جو کشمیری عوام پاکستان اور ہندوستان دونوں کے لئے قابل قبول ہو سکتا ہو تو ہم اس پر غور کرنے کو تیار ہوں گے۔

## امسال بیرونی ممالک سے چینی درآمد کرنیکے انتظامات کئے جا رہے ہیں

### وزیر زراعت لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ کا بیان

لاہور ۵ اپریل۔ وزیر زراعت لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ نے کل یہاں بتایا کہ سال رواں کے دوران دوسرے ملکوں سے چینی درآمد کرنے کا منصوبہ . . . . . . تیار کیا جا رہا ہے۔

بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی روانہ سے قبل وزیر زراعت نے والٹن کے ہوائی اڈہ پر ایک خبر رساں ایجنسی کے نمائندے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا باہر سے چینی درآمد کرنے کی ضرورت اس لئے محسوس کی جا رہی ہے کہ گزشتہ سال گنے کی فصل اچھی نہیں ہوئی تھی۔ آپ نے مزید کہا چینی درآمد کرنے کو قلیل المدت اقدام کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ حکومت ملک میں چینی کی پیداوار بڑھانے کے سلسلہ میں بعض طویل المدت اقدامات بھی کر رہی ہے۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے جو وزیر خوراک کی حیثیت میں راولپنڈی جا رہے تھے کہا حکومت گنے کی فصل کو بہتر بنانے اور چینی کے کارخانوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے باہر سے گنے کا بیج درآمد کرنے کے سوال پر بھی غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا ملک میں جو گنا پیدا ہوتا ہے۔ وہ اچھی قسم کا نہیں ہوتا اس کی کوالٹی گرتی جا رہی ہے۔

### بات چیت سے الجزائری حکومت کی معذوری

برن ۵ اپریل۔ آزاد الجزائری حکومت کے خاص نمائندے مسٹر طائب ابو المعروف نے کل سرکاری طور پر حکومت سوئٹزرلینڈ کو مطلع کیا کہ آزاد الجزائری حکومت کے نمائندے "موجودہ حالات کے تحت" پروگرام کے مطابق ۷ اپریل کو بات چیت کے لئے جنیوا نہیں جا سکیں گے۔ اعلان کے مطابق مسٹر طائب المعروف نے کل صبح سوئٹزرلینڈ کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ میں ایک شعبہ کے سربراہ مسٹر اجیکولوچر سے ۴۴م ایک ملاقات کے دوران اس فیصلہ سے آگاہ کیا۔

## سابق امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خان صاحب بخیریت ربوہ واپس پہنچ گئے

### ربوہ ریلوے اسٹیشن پر پُر خلوص خیر مقدم

ربوہ ۵ اپریل۔ سابق امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خاں انگلستان میں سات سال سے ۱۹۵۳ء سے ۱۹۶۰ء تک فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل شلم جناب ایکسپریس سے بخیریت ربوہ واپس پہنچ گئے۔ آپ بغرض اعلائے کلمۃ الاسلام ۵ جولائی ۵۳ء کو انگلستان روانہ ہوئے تھے۔ کل شلم ان کے ربوہ واپس پہنچنے پر اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر جمع ہو کر آپ کو نہایت پُر خلوص طریق پر خوش آمدید کہا۔ احباب نے آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ اور سب نے باری باری مصافحہ و معانقہ کیا۔

لائل پور ریلوے سٹیشن پر بھی مکرم رانا محمد صاحب قائد علاقائی کی سرکردگی میں مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور کے اراکین نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ خدام نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے نیز مجلس کی طرف سے آپکی خدمت میں سرپیری کی چائے اور ناشتہ پیش کیا گیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرکز سلسلہ میں آپ کا واپس آنا مبارک کرے۔ اور آپ کو پہلے سے بڑھ کر خدمت اسلام کی توفیق سے نوازے آمین۔

### درخواستِ دُعا

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ گزشتہ دس بارہ روز سے بعارضہ پیچش بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت آپ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا کریں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶ مارچ ۱۹۶۱ء

# رمضان میں کسوف خسوف کا نشان

ماہنامہ "ثقافت" ادارہ ثقافت الاسلامیہ لاہور کی طرف سے شائع ہوتا ہے یہ ادارہ حکومت کی امداد سے قائم ہے اور اس لحاظ سے اس کو فرقہ دارانہ باتوں سے بلند ہونا چاہیئے عام طور پر ایسا ہی ہے لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ادارہ کے بعض ارکان اس کا کماحقہ خیال نہیں رکھتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ادارہ کے ایک معزز رکن جو عالم فاضل کہلاتے ہیں اکثر ہیر پھیر ڈالکر بھی کبھی نہ کبھی جماعت احمدیہ کے متعلق خامہ فرسائی کرجاتے ہیں جو ادارہ کے ادر خود ان صاحب کے وقار کے سخت منافی ہے یہ صاحب رکن ادارہ جناب مولانا محمد جعفر صاحب پھلواری ہیں۔

اگر مولانا کوئی علمی بحث قرآن وسنت کی روشنی میں احمدیت کے متعلق کریں تو اس پر ہمیں قطعاً اعتراض نہیں ہوگا مگر افسوس اس بات کا ہے کہ لغوہ باز مخالفین کی طرح آپ اکثر بے جا طور پر غیر متعلق بات کہہ جاتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ عمداً ایسا کرتے ہیں چنانچہ اس کی تازہ مثال یہ ہے کہ آپ کا ایک مضمون "کشف وکرامت" کے موضوع پر "ثقافت" کی ایک قریبی اشاعت میں شائع ہوا ہے جہاں تک موضوع کا تعلق ہے یہاں ہمیں اس کے متعلق کچھ نہیں کہنا بہر حال یہ ایک علمی بحث ہے اور مولانا کا حق ہے کہ وہ اس موضوع کے متعلق اپنے خیالات کی اشاعت کریں لیکن انھیں یہ حق نہیں ہے کہ کسی جماعت کے پیشوا پر بلاوجہ طعنہ زنی کریں اور اس طرح کسی جماعت کی تحقیر کریں۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ مولانا نے اپنے اس مضمون میں رمضان میں کسوف وخسوف کے واقعہ کو حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام قادیانی کی طرف اشارہ کرکے اس کو آپ کی کرامت کے ضمن میں لاکر بے جا ریمارکس پاس کئے ہیں اگر آپ علمی رنگ میں اعتراض کرتے اور اپنا خیال اس کے بارے میں ظاہر کرتے تو ہمیں چنداں شکایت کا موقع نہیں تھا افسوس تو اس امر کا ہے کہ آپ نے ماہ رمضان میں کسوف وخسوف کے واقعہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کرامت ظاہر کرکے پیش کیا ہے حالانکہ آپ جیسے عالم فاضل کو معلوم ہونا چاہیئے تھا کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کرامت نہیں ہے بلکہ آنحضرت صلعم کی پیشگوئی ہے جو آپ نے الامام المہدی کے ظہور کے متعلق لبطور نشان کے بیان فرمائی ہے ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف منیف حقیقۃ الوحی سے متعلقہ حصہ درج کرتے ہیں تاکہ ناظرین کو مولانا محمد جعفر صاحب پھلواری کی بے جا جسارت کی حقیقت معلوم ہو جائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"۲- نشان صحیح دار قطنی میں یہ ایک حدیث ہے کہ امام محمد باقر فرماتے ہیں۔ ان لمہدینا آیتین لم تکونا منذ خلق السمٰوٰت والارض ینکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان وتنکسف الشمس فی النصف منہ۔ ترجمہ یعنی ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں اور جب سے کہ زمین و آسمان خدا نے پیدا کیا یہ دو نشان کسی اور مامور اور رسول کے وقت میں ظاہر نہیں ہوئے ان میں سے ایک یہ ہے کہ مہدی معہود کے زمانہ میں رمضان کے مہینہ میں چاند کا گرہن اس کی اول رات میں ہوگا یعنی تیرہویں تاریخ میں اور سورج کا گرہن اس کے دنوں میں سے بیچ کے دن میں ہوگا یعنی اسی رمضان کے مہینہ کی ۲۸ اٹھائیسویں تاریخ کو اور ایسا واقعہ ابتدائے دنیا سے کسی رسول یا نبی کے وقت میں کبھی ظہور میں نہیں آیا صرف مہدی معہود کے وقت اس کا ہونا مقدر ہے اب تمام انگریزی اور اردو اخبار اور جملہ ماہرین ہیئت اس بات کے گواہ ہیں کہ میرے زمانہ میں ہی جس کو عرصہ قریباً بارہ سال کا گزر گیا ہے اسی صفت کا چاند اور سورج کا گرہن رمضان کے مہینہ میں وقوع میں آیا ہے اور جیسا کہ ایک اور حدیث میں بیان کیا گیا ہے یہ گرہن دو مرتبہ رمضان میں واقع ہو چکا ہے اول اس ملک میں دوسرے امریکہ میں اور دونوں مرتبہ انہی تاریخوں میں ہوا ہے جن کی طرف حدیث اشارہ کرتی ہے اور چونکہ اس گرہن کے وقت میں مہدی معہود ہونے کا مدعی کوئی زمین پر بجز میرے نہیں تھا اور نہ کسی نے میری طرح اس گرہن کو اپنی مہدویت کا نشان قرار دیکر صدہا اشتہار اور رسالے اردو اور فارسی اور عربی میں دنیا میں شائع کئے اس لئے یہ نشان آسمانی میرے لئے متعین ہوا دوسری اس پر دلیل یہ ہے کہ بارہ برس پہلے اس نشان کے ظہور سے خدا تعالیٰ نے اس نشان کے بارے میں مجھے خبر دی تھی کہ ایسا نشان ظہور میں آئے گا اور وہ خبر براہین احمدیہ میں درج ہو کر قبل اس کے جو یہ نشان ظاہر ہو لاکھوں آدمیوں میں مشتہر ہو چکی تھی

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۴/۱۹۵)

اس سے واضح ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کو لبطور اپنی کرامت کے نہیں بلکہ لبطور مہدی معہود علیہ السلام کے ایک نشان کے پیش کیا ہے جو نشان آنحضرت صلعم نے ایک پیش گوئی میں بیان فرمایا ہے باقی رہی یہ بحث کہ یہ حدیث کیسی ہے تو یہاں اس کے ذکر کی ضرورت نہیں تھی تاہم اس کے متعلق بھی ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حسب ذیل وضاحت فرمائی ہے:-

"تیسرا اعتراض پیش کیا جاتا ہے کہ یہ حدیث مرفوع متصل نہیں ہے صرف امام محمد باقر رضی اللہ عنہ کا قول ہے اس کا جواب یہ ہے ائمہ اہل بیت کا یہی طریق تھا کہ وہ بوجہ اپنی وجاہت ذاتی کے سلسلہ حدیث کو نام بنام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچانا ضروری نہیں سمجھتے تھے ان کی یہ عادت شائع متعارف ہے چنانچہ شیعوں میں صدہا اسی قسم کی حدیثیں موجود ہیں اور خود امام دار قطنی نے اس کو احادیث کے سلسلہ میں لکھا ہے ماسوا اس کے یہ حدیث ایک غیبی امر پر مشتمل ہے جو تیرہ سو برس کے بعد ظہور میں آگیا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جس وقت مہدی موعود ظاہر ہوگا اس کے زمانہ میں رمضان کے مہینہ میں چاند گرہن ۱۳ تیرہویں رات کو ہوگا اور اسی مہینہ میں سورج گرہن ۲۸ اٹھائیسویں دن ہوگا اور ایسا واقعہ کسی مدعی کے زمانہ میں بجز مہدی معہود کے زمانہ کے پیش نہیں آئے گا اور ظاہر ہے کہ ایسی کھلی کھلی غیب کی بات بتلانا بجز نبی کے اور کسی کا کام نہیں ہے اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ لا یظہر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول۔ یعنی خدا اپنے غیب پر بجز برگزیدہ رسولوں کے کسی کو مطلع نہیں فرماتا پس جبکہ یہ پیش گوئی اپنے معنوں کے رو سے کامل طور پر پوری ہو چکی تو اب یہ کچے بہانے ہیں کہ حدیث ضعیف ہے یا امام محمد باقر کا قول ہے بات یہ ہے کہ یہ لوگ ہرگز نہیں چاہتے کہ کوئی پیشگوئی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پوری ہو یا کوئی قرآن شریف کی پیشگوئی پوری ہو دنیا ختم ہونے تک پہنچ گئی مگر بقول ان کے اب تک آخری زمانہ کے متعلق کوئی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی اور اس حدیث سے بڑھ کر اور کونسی حدیث صحیح ہوگی جس کے سرپر محدثین کی تنقید کا بھی احسان نہیں بلکہ اس نے اپنی صحت کو آپ ظاہر کرکے دکھلا دیا کہ وہ صحت کے اعلیٰ درجہ پر ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۴/۱۹۶)

آخر میں ہم پھر مولانا محمد جعفر صاحب پھلواری کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ آپ ایک عالم فاضل آدمی ہیں اور ایک ایسے ادارہ سے تعلق رکھتے ہیں جس کو فرقہ دارانہ تنازعات سے بالاتر ہونا چاہیئے یہ آپ کو زیبا نہیں ہے کہ آپ ایسی کچی باتیں کرکے جو صرف لغوہ بازوں کو ہی زیب دیتی ہیں اپنے آپ کو اور اپنے ادارہ کو بدنام کریں۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری اس گزارش کے بعد مولانا موصوف زیادہ احتیاط برتیں گے اور ہمیں شکایت کا موقع نہیں دیں گے

## متفرقات

انھیں کھاتا ہے گو منزل کا غم بھی
ابھی اٹھا نہیں پہلا قدم بھی
تری تبلیغ کو نکلیں گے کیا وہ
جنہیں ہے آرزوئے تخت جم بھی

ہر بلندی پہ ہنس رہے ہیں وہ!
اپنی پستی میں دھنس رہے ہیں وہ
چھوڑ کر دامنِ حقیقت کو
استعاروں میں پھنس رہے ہیں وہ

ربوہ میں آکے محفلِ روحانیاں تو دیکھ
جوشِ بہارِ باغِ مسیحِ زماں تو دیکھ
آنکھوں کا نور بھی ہے تو دل کا سرور بھی
نورِ سحر میں غرق سرودِ اذاں تو دیکھ

تنویر

# چندوں کے متعلق جماعت کی اہم ذمہ داری

## مالی خدمت دین کا نصف حصّہ ہے

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی

مالی قربانیوں کی اہمیت کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کا ایک قیمتی مضمون ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس کے مطالعہ سے احباب اور عہدیداران جماعت اپنی ذمہ داریوں کے احساس کو مستحضر کرتے ہوئے فرض شناسی کا ثبوت دیں گے۔ موجودہ مالی سال کے گیارہ ماہ گزر چکے ہیں۔ اب آخری مہینہ ہے۔ اور ابھی متعدد جماعتوں کے لازمی چندوں کی وصولی کی رفتار نسبتی بجٹ کے مقابل پر غیر تسلی بخش ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ احباب جماعت اور عہدہ داران ۱۱ فوری توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

مربی صاحبان سے بھی یہ درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں حضرت میاں صاحب ممدوح کا یہ مضمون سنا کر دوستوں کو مالی فرائض کی کماحقہ ادائیگی کی تحریک فرما دیں

(ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

میرا ہمیشہ سے یہ خیال رہا ہے کہ اس زمانہ میں خصوصاً اور ویسے عموماً مالی خدمت دین کا نصف حصّہ ہے۔ اسی لئے قرآن مجید نے اپنی ابتدا میں ہی جو صفات متقیوں کی بیان فرمائی ہے اس میں ان کی ذمہ داریوں کا خلاصہ ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ الذین یقیمون الصلوٰۃ و مما رزقنٰھم ینفقون "یعنی متقی تو وہ ہیں جو ایک طرف تو خدا کی محبت میں اس کی عبادت بجا لاتے ہیں اور دوسری طرف اپنے خداداد رزق سے دین کی خدمت میں خرچ کرتے ہیں"۔ اس اہم آیت میں گویا دینی فرائض کا پچاس فی صدی حصہ انفاق فی سبیل اللہ کو قرار دیا گیا ہے چنانچہ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید نے جہاں جہاں اعمال صالحہ کی تلقین فرمائی ہے، وہاں ہر مقام پر لازماً صلوٰۃ اور زکوٰۃ کو خاص طور پر نام لے کر بیان کیا ہے۔

اسی طرح موجودہ زمانہ میں چندوں کی اہمیت اس بات سے بھی ثابت ہے کہ جہاں خدا تعالیٰ نے سورہ کہف میں ذو القرنین کا ذکر فرمایا ہے۔ وہاں اس کی زبان سے یہ الفاظ کہلوائے ہیں کہ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ "یعنی اے لوگو مجھے دھات کے ٹکڑے لاکر دو تا کہ میں تمہارے مخالفوں کے حملہ کے خلاف ایک دیوار کھڑی کر دوں" اس جگہ استعارہ کے طور پر دھات کے ٹکڑوں سے چاندی سونے کے سکے مراد ہیں جو دین کے کاموں کو چلانے کے لئے ضروری ہیں۔ اور سب دوست جانتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صراحت فرمائی ہے کہ بے شک گزشتہ زمانہ میں بھی کوئی ذو القرنین گزرا ہوگا۔ مگر اس زمانہ میں پیشگوئی کے رنگ میں ذو القرنین سے مسیح موعود

یعنی میں خود مراد ہوں جو دجالی طاقتوں کے مقابلہ کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں اسی لئے آپ نے چندوں کے بارے میں اتنی تاکید فرمائی ہے کہ ایک اشتہار کے ذریعہ اعلان فرمایا کہ جو شخص احمدیت کا عہد باندھ کر پھر تین ماہ تک الٰہی سلسلہ کی خدمت کے لئے کوئی چندہ نہیں دیتا۔ اس کا نام بیعت کنندگان کے رجسٹر سے کاٹ دیا جائیگا۔

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بھی چندوں کی ادائیگی کے متعلق انتہائی تاکید فرماتے رہتے ہیں اور اس بارے میں بسا اوقات اتنی گھبراہٹ کا اظہار فرماتے ہیں کہ بعض اوقات میرے کمزور دل میں خیال گزرتا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء (پھر تحریک اور تاکید تو بے شک بجا ہے مگر حضرت صاحب اتنی گھبراہٹ کا اظہار کیوں فرماتے ہیں؟ لیکن پھر ایسے موقعہ پر مجھے غزوۂ بدر کا وہ واقعہ یاد آجاتا ہے جب خدائی وعدہ کے باوجود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اتنی گھبراہٹ اور بے چینی کی حالت میں دعا فرماتے تھے کہ آپ کی چادر مبارک آپ کے کندھوں سے گر گر جاتی تھی۔ اور حضرت ابوبکرؓ آپ کی تکلیف کا خیال کرکے آپؐ سے عرض کرتے تھے کہ حضور جب خدا کا وعدہ ہے کہ وہ بہرحال نصرت فرمائیگا۔ اور غلبہ دے گا تو آپ اتنے گھبراتے کیوں ہیں؟ مگر رسول اللہ صلعم جانتے تھے کہ ایک طرف خدا کا وعدہ ہے۔ تو دوسری طرف خدا کا غنا ذاتی بھی ہے اور پھر خدا کی حکیمانہ قدرت نے دنیا میں اسباب و علل کا سلسلہ بھی جاری کر رکھا ہے۔ فکان الرَّسُوْلُ اَعْلَمُ اور رسول اللہ کا علم و عرفان بہرحال بہتر اور افضل تھا۔

اسی طرح عقلاً بھی چندوں کی غیر معمولی اہمیت ظاہر و عیاں ہے کیونکہ سلسلہ اسباب و علل

## یادگاری مسجد کی تکمیل

اور

## احباب جماعت سے ایک گزارش

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ —

کچھ عرصہ ہوا خاکسار نے الفضل میں اعلان کیا تھا کہ مسجد یادگاری کا صحن ابھی مکمل ہونا باقی ہے۔ نیز مسجد کے لئے دریوں کی بھی ضرورت ہے۔ جس کے لئے احباب کی خدمت میں عطیہ جات دینے کی تحریک کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحن اب مکمل ہو چکا ہے اور اس یادگاری مسجد کی شایان شان یہ صحن بنایا گیا ہے۔ اس پر آٹھ صد سے زائد خرچ ہوگیا۔ افسوس ہے احباب نے اس طرف بالکل توجہ نہیں دی اور عطیہ جات نہیں بھجوائے۔ امید ہے احباب جلد حسب توفیق مسجد کے لئے عطایا بھجوائیں گے تا یہ قرض ادا ہو سکے۔ اور مسجد کی دریاں بھی منگوائی جا سکیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

گے یا تحت ہر کام کو چلانے کے لئے روپے کی ضرورت ہوتی ہے جس کے بغیر کوئی کام سرانجام نہیں پاسکتا خدمت دین کے اہم رکن تبلیغ اور تعلیم اور تربیت اور تنظیم ہیں اور ان سب کے لئے بھاری اخراجات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ ضرورت موجودہ زمانہ میں جبکہ صداقت کے مقابلہ پر باطل کی طاقتیں بے انتہا ساز و سامان اور اپنی کثرت مال و زر سے آراستہ ہیں بہت زیادہ اہمیت اختیار کر گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) شرک کے بھاری فتنہ اور اس کے مقابل پر توحید کی بے انتہا اہمیت کے پیش نظر فرمایا کرتے تھے۔ اگر کوئی شخص سچے دل سے ایمان لاکر لا الٰہ الا اللہ کی حقیقت پر قائم ہو جائے۔ تو وہ خدا کے فضل سے جنت میں جائے گا۔ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ۔ ہم جو رسول پاکؐ کے ادنیٰ خادم بلکہ خاک پا ہیں تحدی کے ساتھ اور حتمیت کے رنگ میں تو ہرگز کچھ نہیں کہہ سکتے مگر اس نور کی وجہ سے جو اسلام اور احمدیت نے ہمارے دلوں میں پیدا کیا ہے امید رکھتے ہیں کہ اس زمانہ میں جو شخص حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لاکر سچے دل سے خدا کی عبادت کرتا اور الٰہی سلسلے میں داخل ہو کر اسلام کی اعانت کے لئے باقاعدہ مالی خدمت بجا لاتا ہے۔ وہ اپنی بشری کمزوریوں کے باوجود خدا کے فضل سے جنت میں جائے گا۔ بشرطیکہ وہ اپنے دل میں کسی قسم کے نفاق کی ملونی نہ رکھتا ہو۔ وَذٰلِکَ ظَنُّنَا بِاللّٰہِ وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ

اس وقت جماعت بہت سے بوجھوں کے نیچے ہے۔ ایک طرف کئی پرانے قرضے اس کے سر پر ہیں اور دوسری طرف اسلام کی خدمت اور اشاعت کے لئے کئی نئے اخراجات اسے درپیش ہیں۔ پس اس وقت دوستوں کو خاص توجہ اور خاص ہمت اور خاص ولولہ کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا خوب فرمایا ہے کہ ؎

> بخوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
> بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

جہاں تک میں سمجھتا ہوں اگر جماعت کے دوست عموماً اور امراء اور صدر صاحبان خصوصاً ذیل کی تجویزوں پر پورے پورے توجہ کے ساتھ عمل کریں تو انشاء اللہ بہت عمدہ نتائج پیدا ہو سکتے ہیں :-

(۱) ناظر صاحب بیت المال کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں اور ان کی تحریکوں کو دلی توجہ کے ساتھ سنیں اور ان پر عمل کریں۔ اور اگر مقامی حالات کی وجہ سے کسی بات میں اختلاف رائے ہو تو مناسب طریق پر پیش کرکے

فیصد کرالیں۔

(۲) مقامی جماعتوں کے کارکن اپنی اپنی جگہ اس بات کا تفصیلی جائزہ لیں کہ کیا ان کے حلقہ میں کوئی احمدی ایسا تو نہیں ہے جو حسب ہدایت سلسلہ باقاعدہ چندہ ادا نہ کرتا ہو۔ یعنی اگر وہ موصی ہے تو اپنی وصیت کے مطابق چندہ نہ دے رہا ہو۔ اور اگر غیر موصی ہے تو مقررہ ریٹ کے مطابق چندہ عام ادا نہ کر رہا ہو اور اگر جماعت میں کوئی نادہند ہو یا وہ چندہ تو دیتا ہو۔ مگر مقررہ شرح کے مطابق نہ دیتا ہو۔ تو اسے ہر رنگ میں اور پوری کوشش کے ساتھ پورا چندہ یا پورا حصہ وصیت ادا کرنے پر آمادہ کیا جائے اور اس کوشش کو یہاں تک کامیاب بنایا جائے کہ جماعت میں کوئی فرد نادہند نہ رہے۔ احمدی ہو کر چندہ میں نادہند ہونا ایسا ہے کہ گویا کسی کا آدھا دھڑ مارا ہوا ہو۔

(۳) تجارت پیشہ اور زمیندار اصحاب اور صناع اور دیگر پیشہ ور لوگوں کے چندوں کی خاص نگرانی کی جائے۔ کہ وہ اپنی آمد کے مطابق صحیح صحیح چندہ ادا کرتے ہیں یا نہیں۔ چندہ کے معاملہ میں زیادہ خرابی اسی حصہ میں واقع ہوتی ہے بعض کمزور ایمان لوگ اپنی آمد بتانے سے گریز کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سمجھایا جائے کہ آپ لوگ بیعت کرتے ہوئے اقرار کر چکے ہیں کہ "میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا"۔ اس لئے آپ کا یہ سودا خدا کے ساتھ ہے اور خدا کے ساتھ سودا کر کے دھوکا کرنے والا بالآخر کبھی کامیاب اور بامراد نہیں ہوتا۔

(۴) جو نئے دوست جماعت میں داخل ہوتے ہیں۔ انہیں شروع سے ہی چندوں کا عادی بنایا جائے۔ یہ پالیسی درست نہیں ہے کہ نئے لوگوں کے ساتھ چندوں کے معاملہ میں نرمی کرنی چاہیئے۔ جو لوگ ایک دفعہ رعایت کے عادی ہو جائیں وہ پھر الا ماشاء اللہ ہمیشہ رعایت کے ہی طالب رہتے ہیں۔ پس نئے دوستوں کو شروع میں ہی چندوں کا فلسفہ سمجھا کر اور مناسب رنگ میں تحریک کر کے چندوں کا عادی بنانا چاہیئے۔

(۵) عورتوں سے بھی باقاعدہ چندہ وصول کیا جائے یہ خیال درست نہیں ہے کہ چونکہ عورتوں کی آمدنی خاوندوں کی طرف سے آتی ہے اور خاوند اپنی آمدنی پر چندہ پہلے ہی دے دیتے ہیں۔ اسلئے عورتوں پر چندہ واجب نہیں۔ خدا کے سامنے ہر شخص اپنے اعمال کا جدا گانہ حساب دیتا ہے اور ہر شخص کو اپنی اپنی قبر میں جانا ہے۔ پس ہر شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو خدمت دین میں بذات خود حصہ لینا چاہیئے۔ جہاں عورتوں کو ان کے خاوندوں کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے۔ وہاں وہ اس جیب خرچ میں سے چندہ دیں (جیسا کہ وہ ذاتی وصیت کی صورت میں چندہ وصیت دیتی ہیں) اور جن عورتوں کو کوئی معین جیب خرچ نہیں ملتا وہ اپنے ذاتی خرچ کا اندازہ کر کے چندہ دے دیا کریں بلکہ حق یہ ہے کہ تربیتی نقطۂ نگاہ سے عورتوں میں خدمت دین کا براہ راست جذبہ پیدا کرنا مردوں کی نسبت بھی زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ ان کی گودوں میں قوم کے نونہال پلتے ہیں۔ اگر وہ دیندار اور خادم دین ہوں گی تو لازماً ان کی اولاد پر بھی ان کی نیکی کا اثر ہوگا۔ بچپن میں اولاد پر ماں کا اثر باپ کی نسبت یقیناً زیادہ ہوتا ہے۔

(۶) چھٹا اور سب سے زیادہ پختہ ذریعہ چندوں کی ترقی کا جماعت کی تربیت ہے اب جماعت پر وہ زمانہ ہے کہ جب براہ راست بیعت کرنے والے احمدیوں کے مقابل پر نسلی احمدیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے اور ظاہر ہے کہ نسلی بیعت میں بالعموم وہ طاقت نہیں ہوتی جو ایسی بیعت میں ہوتی ہے۔ جو خود سوچ سمجھ کر علی وجہ البصیرت کی جائے۔ براہ راست بیعت ایسے درخت کا حکم رکھتی ہے۔ جو پیوند کے ذریعہ تیار ہوتا ہے۔ لیکن نسلی احمدی تخمی درخت کے حکم میں ہے۔ اور ہر شخص جانتا ہے کہ جس طرح پیوند کے ذریعہ تیار کیا ہوا پودا اصل درخت کی صفات کا وارث ہوتا ہے۔ اس طرح تخم سے تیار کیا ہوا پودا نہیں ہوتا۔ الا ماشاء اللہ۔ پس جب تک ہم اپنے بچوں اور اپنے نوجوانوں میں پیوندی پودے والا رنگ پیدا نہیں کریں گے اور ان کے دلوں میں ایمان کی براہ راست چنگاری روشن نہیں ہوگی یہ حصہ الا ماشاء اللہ ہمیشہ جماعت کی کمزوری کا موجب رہے گا۔ اس لئے جہاں اور سکیموں کی طرف توجہ دی جائے وہاں نظارت اصلاح و ارشاد اور مربیان وقف جدید کے تعاون سے جماعت کی تربیت اور خصوصاً نئی نسل کی تربیت کی طرف بھی خاص توجہ ہونی چاہیئے انفرادی اور اجتماعی تربیت قومی ترقی کا سب سے بڑا ستون ہے بلکہ اگر اسے قومی زندگی میں ریڑھ کی ہڈی سے تعبیر کیا جائے تو بے جا نہیں ہوگا۔ اور تربیت کی ترقی کے نتیجہ میں لازماً چندہ میں بھی ترقی ہوگی۔ کیونکہ تربیت ہی وہ چیز ہے جس سے قومی ضروریات کا احساس اور قربانی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو اور ہمارے دلوں میں دین کی غیر معمولی محبت اور جوش پیدا کرے اور ہم صحیح معنوں میں خادم دین بن جائیں۔ آمین یا ارحم الراحمین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ)

# جماعتِ احمدیہ کی بیالیسویں ۴۲ مجلس مشاورت کی مختصر روئیداد

## سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ پر غور، نیز انیہ صدر انجمن احمدیہ کی منظوری

جماعت احمدیہ پاکستان کی بیالیسویں مجلس مشاورت کے دوسرے روز یعنی مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو سہ پہر کا اجلاس ساڑھے تین بجے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے تشریف لانے پر آپ کی صدارت میں شروع ہوا جب آپ تشریف لائے تو جملہ نمائندگان اور دیگر حاضرین نے کھڑے ہو کر آپ کا استقبال کیا۔ کرسی صدارت پر تشریف فرما ہونے کے بعد آپ نے محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب (جج مغربی پاکستان ہائی کورٹ لاہور) کو سٹیج پر تشریف لا کر کارروائی کو جاری رکھنے میں مدد دینے کی ہدایت فرمائی۔ بعد ازاں آپ نے اجتماعی دعا کرائی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں زیر غور امور میں ایسے مشورے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اسلام و احمدیت اور سلسلہ احمدیہ کے لئے مفید اور بابرکت ہوں۔

### سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ

دعا سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے سب کمیٹی بیت المال کے صدر محترم جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس سب کمیٹی کے سپرد ایجنڈا کی تجاویز ۶ و ۷ متعلقہ صیغہ بہشتی مقبرہ کے علاوہ بجٹ آمد و خرچ صدر انجمن احمدیہ پاکستان بابت سال ۱۹۶۱-۶۲ء کے متعلق اپنی سفارشات پیش کرنا تھیں۔

### ایجنڈے کی تجویزات

ایجنڈے کی تجویز نمبر ۶ میں کہا گیا تھا کہ رسالہ الوصیت میں وصیت کرنے کے لئے موصی کا بالغ ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے لیکن بلوغت کی عمر متعین نہیں ہے۔ اس لئے صدر انجمن احمدیہ تجویز پیش کرتی ہے کہ "وصیت کرنے کے لئے بلوغت کی عمر وہ متصور ہوگی جو متعلقہ ملک کے رائج الوقت قانون میں بلوغت کے لئے مقرر ہو"۔ سب کمیٹی نے صدر انجمن احمدیہ کی اس تجویز سے اتفاق کیا۔ مشاورت میں سب کمیٹی بیت المال کی سفارشات پر غور کے دوران سب سے پہلے یہی تجویز زیر غور آئی۔ اس پر بحث میں محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب، مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب، مکرم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا، مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاکپتن، مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ، اور مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی نے حصہ لیا۔ ان میں سے اکثر نمائندگان نے اس خیال کا اظہار کیا کہ وصیت کے لئے قانون کی مقرر کردہ عمر کی قید نہیں ہونی چاہیئے۔ البتہ جو بچے سن شعور کو پہنچنے کے بعد اپنے شوق سے حصول ثواب کی نیت سے وصیت کریں ان سے قانون کی مقرر کردہ عمر بلوغت کو پہنچنے کے بعد وصیت کی تجدید کرائی جائے۔ بعض نمائندگان نے وصیت پر علاوہ آمد سے متعلق بعض اشکال کی طرف توجہ دلائی۔ نمائندگان کے مشورے سننے کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے ارشاد فرمایا بہتر ہے کہ صدر انجمن احمدیہ ایک کمیٹی بنائے اس میں بعض قانون دان بھی شامل ہوں وہ کمیٹی اس معاملہ کے جملہ پہلوؤں پر غور کر کے رپورٹ کرے اور یہ معاملہ اگلے سال پھر مشاورت میں پیش کیا جائے۔ نیز فرمایا کہ صدر انجمن احمدیہ ایک یا دو ماہ کے اندر اندر یہ کمیٹی مقرر کر دے۔ اس کے بعد آپ نے جملہ نمائندگان سے رائے طلب فرمائی۔ چنانچہ جملہ نمائندگان نے اس سے پورا پورا اتفاق کیا کہ آپ کے ارشاد کے بموجب یہ معاملہ صدر انجمن احمدیہ کی مقرر کردہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ اور پھر یہ اگلے سال دوبارہ پیش ہو۔

### تجویز نمبر ۷

اس کے بعد ایجنڈے میں درج شدہ تجویز نمبر ۷ زیر غور آئی۔ یہ تجویز حسب ذیل الفاظ پر مشتمل تھی۔

"موصی احباب سے جو حلفی بیان سالانہ آمد کے متعلق حاصل کیا جاتا ہے اس کے الفاظ بہت سخت ہیں ان پر سو فیصدی اترنا ہر موصی کے لئے تقریباً ناممکن ہے۔ لہذا اس کی بجائے ایسا مسودہ تجویز کیا جائے جو باقرار صالح ہو اور نرم الفاظ میں ہو"۔

اس تجویز کے بارہ میں سب کمیٹی نے سفارش کی تھی کہ مکرم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ

سرگودھا، مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائلپور، مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس اور مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دی جائے۔ جو اس معاملہ پر غور کر کے رپورٹ کرے۔ نیز یہ کہ مکرم مرزا عبدالحق صاحب اس کمیٹی کے صدر اور مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس اس کے سیکرٹری ہوں۔ جملہ نمائندگان نے سب کمیٹی کی اس سفارش سے اتفاق کیا اور متفقہ طور پر اسے منظور کئے جانے کے حق میں اپنی رائے کا اظہار کیا۔

## تجویز نمبر ۲ - بجٹ صدر انجمن احمدیہ

ایجنڈے کی تجویز نمبر ۲ صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ بابت سال ۶۲-۱۹۶۱ء پر مشتمل تھی۔ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ناظر صاحب بیت المال نے ۲۲۴۲۴۲۴ روپے کی آمد اور اتنی ہی رقم کے مصارف کا بجٹ پیش کیا تھا۔ سب کمیٹی نے بعض مدات میں ترامیم کے بعد ۲۲۵۷۲۴ روپے کا بجٹ منظور کرنے کی سفارش کی۔ سب کمیٹی کی پیش کردہ ترامیم حسب ذیل تھیں:۔

(۱) مولوی قمر الدین صاحب اور مولوی محمد حسین صاحب مربیان کے لئے علی الترتیب مبلغ ۱۳۵۰/- روپے اور ۸۲۶/- روپے کی عملہ نظارت اصلاح وارشاد میں ایزادی کی جائے اور اتنی رقم مد "ریزرو برائے واپسی قرضہ جات" سے کم کر دی جائے۔

(۲) لنگر خانہ میں مہمانوں کے کوارٹروں کی مرمت کے لئے مد "مرمت عمارات" میں زیر نظامت جائیداد مبلغ ۵۰۰۰/- روپیہ کی ایزادی کی جائے اور اتنی ہی رقم مد آمد حصہ جائیداد میں بڑھا دی جائے۔

(۳) چندہ عام کی آمد میں مبلغ دس ہزار روپے کی ایزادی کر دی جائے۔

(۴) نظارت اصلاح وارشاد کی سائرہ کی میزان میں مبلغ ۵۰۰/- روپے کا فرق ہے جو ۲۹۰۵۱/- کی بجائے ۲۸۵۵۱/- روپے ہونی چاہیے۔ اس غلطی کی اصلاح کے نتیجہ میں مد "ریزرو برائے واپسی قرضہ جات" میں مبلغ ۵۰۰/- روپے کی ایزادی ہو جائے گی۔

سب کمیٹی کی پیش کردہ مندرجہ بالا ترامیم کی روشنی میں جب بجٹ صدر انجمن احمدیہ مجلس مشاورت میں زیر غور آیا تو سب سے پہلے بجٹ پر عمومی بحث کا آغاز ہوا۔ اس بحث میں مکرم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا، مکرم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ، مکرم غلام رسول صاحب پتوکی، مکرم ضیاء الحق خانصاحب خانپور، مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ، مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب وقف جدید ربوہ، مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی، مکرم رحیم بخش صاحب راولپنڈی، مکرم فیض الحق خانصاحب کوئٹہ، مکرم سید میر داؤد احمد صاحب، مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال، مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس، مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور مکرم جناب شیخ بشیر احمد صاحب نے حصہ لیا۔ یہ بحث صدر انجمن احمدیہ کی مالی، تنظیمی، تربیتی، اصلاحی اور تعلیمی سرگرمیوں اور ان کے مختلف پہلوؤں پر حاوی تھی۔ بحث میں حصہ لینے والے نمائندگان کرام نے کام کو زیادہ خوش اسلوبی سے چلانے اور ہر لحاظ سے اسے زیادہ مؤثر بنانے کے سلسلہ میں بہت سی مفید تجاویز پیش کیں۔ زیادہ تر تربیت کے نظام کو وسیع تر بنانے اور مؤثر طور پر بروئے کار لانے، اور مہمان خانے کی حالت کو سدھارنے اور اس کے موجودہ انتظام کو بہتر بنانے اور دارالافتاء کی ضروریات کو پورا کرنے پر زور دیا گیا۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے ارشاد فرمایا کہ صدر انجمن احمدیہ ان تینوں امور پر خاص طور پر توجہ مبذول کرے اور انتظامات کو اور زیادہ بہتر بنانے کے سلسلہ میں مؤثر اقدامات عمل میں لائے۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی تحریک پر نمائندگان مشاورت نے یہ تجویز بالاتفاق منظور کی کہ صدر انجمن جماعت کی تربیت کے انتظام کو بہتر اور وسیع تر اور مضبوط تر بنانے کے لئے نیز مہمان خانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے انتظام میں زیادہ دلکشی اور کشش پیدا کرنے اور اس میں دینی درس و تدریس کا انتظام کرنے کے لئے جلد تر مناسب توجہ دے۔

نیز دفتر افتاء میں مناسب لائبریری کے قیام اور ایک پورے وقت کے کلرک کیلئے بھی کوشش فرمائے۔

بجٹ پر عمومی بحث کے اختتام پر مجموعی بجٹ مشاورت کے سامنے پیش کیا گیا۔ جملہ نمائندگان نے سب کمیٹی بیت المال کی سفارشات سے کامل اتفاق کرتے ہوئے کمیٹی کی پیش کردہ ترامیم کے ساتھ بجٹ کو منظور کئے جانے کے حق میں اپنی متفقہ رائے کا اظہار کیا۔

بجٹ پر عمومی بحث کے دوران بعض نمائندگان نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودہ علالت کا ذکر کرتے ہوئے بلند تر سطح پر ڈاکٹری مشورے کے بعد حسب ضرورت علاج میں مناسب ردوبدل کا ذکر کیا تھا۔ اور اس پر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے حضور کی علالت وطریق علاج کی تفصیل کو نمائندگان کے سامنے بیان کئے تھے۔ چنانچہ بحث کے دوران ہی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی اقتداء میں حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے نہایت درد و سوز اور خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگی گئی۔

بجٹ کی منظوری کے بعد ۲۵ مارچ کا سہ پہر کا اجلاس شام کو ملتوی ہو گیا۔ اجلاس کی کارروائی ختم کرنے سے قبل حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا کہ مشاورت کا آخری اجلاس اگلے روز یعنی ۲۶ مارچ کو صبح ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوگا۔

## ترسیل چندہ جات ماہ رواں

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے میں اب صرف چند دن باقی ہیں۔ لیکن ابھی تک تدریجی بجٹ میں مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے کے قریب کمی ہے۔ بجٹ اس سال کا بجٹ پورا کرنے کے لئے ماہ اپریل کے چندہ کے علاوہ گذشتہ بقایوں میں سے کم از کم ڈیڑھ لاکھ روپیہ وصول ہونا چاہیے۔ خاکسار کو پختہ یقین ہے کہ حسب سابق یہ کمی اس سال بھی پوری ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ کیونکہ ہر سال ماہ اپریل میں عام مہینوں کی نسبت بہت زیادہ وصولی ہوا کرتی ہے لیکن اس عرصہ کے لئے ضروری ہے کہ:۔

اوّل تمام جماعتیں ان چند دنوں میں غیر معمولی جوش اور محنت سے کام کریں۔ تا چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کے زیادہ سے زیادہ بقائے وصول ہو کر ہر جماعت کا بجٹ پورا ہو جائے۔

دوم:۔ تمام وصول شدہ رقم ۳۰ ر اپریل سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائے۔ اس غرض کے لئے تمام سیکرٹریان مال سے التماس ہے کہ ۱۲ ر اپریل تک جتنی رقم بھی وصول ہو وہ ۱۵ ر اپریل تک ضرور ہی مرکز میں بھجوا دی جائے اس میں توقف نہ ہو۔ پھر ۱۸ ر اپریل تک جو رقم وصول ہو وہ ۲۰ ر اپریل تک بھجوا دی جائے۔ اس کے بعد جو رقوم وصول ہوں وہ ساتھ کے ساتھ بھجوائی جاتی رہیں۔ حتیٰ کہ ۳۰ ر اپریل کو وصول ہونے والی رقوم بھی اگر ہو سکے تو اسی دن بھیج دی جائیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

## ایک ہزار لائبریریوں کے پتے مطلوب ہیں

ہمیں پیغام حق پہنچانے کے لئے ایسی لائبریریوں کے پتے درکار ہیں جہاں اردو رسالہ جات پڑھے جاتے ہوں۔ مشرقی و مغربی پاکستان کے علاوہ بھارت کی لائبریریوں کے پتے بھی بھجوائے جائیں۔ احباب کرام فوری طور پر توجہ فرما کر اشاعت کے ثواب میں شریک ہوں۔

(ابوالعطاء جالندھری ایڈیٹر رسالہ الفرقان۔ ربوہ)

## درخواست دعا

میں اور میرا بھائی امسال امتحان میٹرک میں شریک ہو رہے ہیں نیز تمام احمدی طلباء جو امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب سب کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مبارک احمد قمر۔ شیخوپورہ)

# اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْن کی تازہ فہرست

جو احباب اپنا وعدہ تحریک جدید اوائل سال ہی میں کلی طور پر ادا فرما دیتے ہیں وہ سیدنا حضرت امیر المومنین کے ایک ارشاد کی روشنی میں السّابقون الاوّلون کہلانے کی سعادت حاصل کر لیتے ہیں اشاعت اسلام کے لئے ان کی یہ قربانی ساری جماعت کی دعاؤں کی متقاضی ہوتی ہے اس ضمن میں متعدد قسطیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ ذیل میں تازہ فہرست ہدیۂ قارئین کی جاتی ہے قارئین کرام سے ان کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

۱۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دہاڑی ۴۲۵/-
۲۔ حکیم خلیل احمد صاحب دہاڑی ۵۴/-
۳۔ ملک بشیر الدین صاحب " ۳۲/-
۴۔ ملک صلاح الدین صاحب " ۳۲/-
۵۔ اہلیہ " " " ۱۱/-
۶۔ پسران " " " ۱۱/-
۷۔ اہلیہ صاحبہ ملک بشیر الدین صاحب " ۱۱/-
۸۔ والدہ صاحبہ " " " ۱۲/-
۹۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از صلاح الدین و ضیاء الدین ۱۲/-
۱۰۔ اہلیہ صاحبہ ملک ضیاء الدین صاحب " ۱۰/-
۱۱۔ ملک ضیاء الدین صاحب ۱۷/-
۱۲۔ ہمشیرگان " " ۱۲/-
۱۳۔ چوہدری حفیظ احمد صاحب دہاڑی ۲۲/-
۱۴۔ ڈاکٹر محمود الدین صاحب از بشیر الدین صاحب مرحوم ۱۲/-
۱۵۔ چوہدری جلال الدین صاحب ۸/-
۱۶۔ چوہدری رفیق احمد صاحب ۸/-
۱۷۔ شیخ محمود احمد صاحب اوورسیر ۱۲/-
۱۸۔ ملک عباد اللہ صاحب کمیشن ایجنٹ ۱۱/-
۱۹۔ چوہدری عبد السلام صاحب ۱۱/-
۲۰۔ اہلیہ " " ۶/-
۲۱۔ صادقہ بیگم صاحبہ ۴/-
۲۲۔ بچگان چوہدری جلال الدین صاحب ۷/-
۲۳۔ میاں نادر خان دہاڑی ۵/-
۲۴۔ حامدہ عفیفہ صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ صاحب ضیاء معہ خاوند و بچگان خسر مرحوم پرانا ڈسکہ ضلع سیالکوٹ ۴۰/-

## چندہ وقفِ جدید اور احباب جماعت کی ذمہ داری

وقفِ جدید کا سال چہارم یکم جنوری سے شروع ہے۔ جن کے ذمہ گذشتہ سالوں کے بقائے ہیں وہ کوشش کر کے اپنی رقوم ۳۰؍ تک مرکز میں بھجوا دیں۔ تا کہ مالی تنگی کام میں روک کا باعث نہ ہونے پائے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کے متعلق فرمایا کہ:

"میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو وہ میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔"

"وقفِ جدید" موجودہ وقت کی آخری تحریک ہے جس کے نتائج شاندار ہیں۔ احباب اس میں شامل ہوں اور اپنے اہل و عیال کو بھی شامل کریں۔ وعدے بھجوائیں اور حسب وعدہ جلد سے جلد چندے بھجوائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم وقفِ جدید ربوہ)

## اشاعت لٹریچر اور انصار اللہ کی ذمہ داری

مجلس انصار اللہ کے پروگرام میں ایک کام اشاعت لٹریچر کا ہے۔ مجلس اس سلسلہ میں حسب ذیل لٹریچر شائع کر چکی ہے۔

(۱) پاکیزہ تعلیم (۲) جماعتی تربیت اور اس کے اصول (۳) اقتباسات درثمین فارسی (۴) ایک غلطی کا ازالہ (۵) راہ ہدیٰ (۶) حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی الہامی دعائیں۔

یہ لٹریچر دیدہ زیب صورت میں شائع ہوا ہے اور احباب نے بہت پسند کیا ہے۔ لیکن یہ سلسلہ صرف اسی صورت میں احسن طریق پر مرکز کی طرف سے جاری رہ سکتا ہے کہ اراکین انصار اللہ اپنے فرض کو پورا کریں۔ اور انہوں نے مجلس شوریٰ میں اس مد کے لئے جو چندہ منظور کیا ہے یعنی ایک روپیہ فی رکن اس کی یکمشت ادائیگی کر دیں۔ تا کہ مزید لٹریچر شائع ہو سکے۔ جس قدر جلد رقم جمع ہو گی اتنی جلدی مرکز اشاعت کا کام کر سکے گا۔ پس اراکین اس طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# ادائیگی چندہ وقف جدید۔ سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے چندہ وقف جدید سال رواں وصول ہو چکا ہے احباب ان کی کامیابی اور دینی و دنیاوی ترقی و خوشحالی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

مرزا عبد الرحمن صاحب معرفت احباب کرام کراچی ۱۷۱۵-۲۵
محترمہ انور بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی ۷۰-۵۰
نور داد صاحب ہانگٹے دو بچے گجرانوالہ ۶-۰
ماسٹر سعد اللہ خان صاحب ربوہ ۶-۰
احمد بلال سجاد دل چاہ لڈیانہ جھنگ ۶-۰
سلطان احمد صاحب چک ۲۷ لائلپور ۶-۰
سید محب علی شاہ صاحب گوہد پور سیالکوٹ ۵-۰
منشی عبد الحق صاحب خوشنویس ربوہ ۶-۳۷
چوہدری فضل احمد صاحب راولپنڈی ۶-۰
رضیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری غلام رسول صاحب۔ ٹیچر ربوہ ۶-۰
مکرم کفیل الدین صاحب ایسٹ پاکستان ۱۲-۰
یٰسین بٹ صاحب رسالپور ۱۶-۷۵
مولوی اللہ دتہ صاحب شرقپور ۱۰-۰
پیر ہارون رشید صاحب جیلی ملتان ۶-۶۲
بچگان پیر ہارون رشید صاحب جیلی ۴-۰
اہلیہ صاحبہ " ۶-۶۲
سردار علی صاحب ننگ ضلع سیالکوٹ ۵-۰
مہر خان صاحب جوئیہ روڈہ سرگودھا ۱۲-۰
صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمود احمد صاحب لالہ موسیٰ ۵-۰
نصیر احمد صاحب چک ۱۳۰ منٹگمری ۲۴-۰۶
سردار خان صاحب گھوگھیاٹ سرگودھا ۵-۹۴
میاں عبد الحق صاحب صدر گوگیرہ ۶-۱۹
حبیب احمد صاحب " ۶-۰
مبارک احمد صاحب منگلہ آزاد کشمیر ۲-۴۴
چوہدری ظفر اللہ خان صاحب چک پنیار ۶-۰
مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ " ۶-۰
محمد ظفر اللہ خان صاحب رام کیا " ۶-۲۵
نادر بخش صاحب سر شمیر روڈ ۶-۳۱
حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ ۵-۰
صوفی محمد اسمٰعیل صاحب چک ۲۷۷ لائلپور ۱۴-۰
محمد صادق صاحب چونگ پور سیالکوٹ ۵-۰
محمد صدیق صاحب " ۵-۰
غلام محمد صاحب " ۵-۰
جمال دین صاحب " ۵-۰
نذیر احمد صاحب " ۵-۰
عبد الرشید صاحب تلونڈی جھنگلہ ۶-۰
میر اللہ بخش صاحب تلونڈی راہوالی ۶-۰

بشیر احمد صاحب واہ کینٹ ۹-۰
حاجی فضل احمد صاحب آبہ کرم پورہ ۶-۰
سہاب بی بی صاحبہ " ۶-۰
مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت کراچی ۵۰۶-۰
چوہدری احمد مختار صاحب " ۶۰۰-۰
بیگم حمید احمد رانا صاحب " ۶-۰
بیگم رفیق اسلم صاحب " ۳-۰
سعیدہ نور الٰہی صاحب " ۳-۰
ناصرہ نسرین بیگم شیخ حفیظ صاحب " ۶-۰
بیگم چوہدری عبد المجید صاحب بھٹی " ۸-۰
بیگم ملک جمیل احمد صاحب " ۶-۰
صغریٰ بیگم صاحبہ " ۶-۰
حنیفہ بیگم صاحبہ محمد نواز صاحب " ۶-۰
سرور سلطانہ صاحبہ " ۶-۰
زینب خاتون صاحبہ اہلیہ محمد حمید احمد صاحب کراچی ۶-۵۰
بشیر احمد صاحب بیر ڈرگ روڈ " ۶-۰
خالد جمیل صاحب حمیدی " ۴-۰
محمد رفیق صاحب " ۱۰-۰
محمد افضل صاحب کھانڈے صدر کراچی ۲-۰
رشید احمد صاحب محمود صدر کراچی ۷-۲۵
میمونہ اختر صاحبہ اہلیہ " ۷-۲۵
صالحہ اختر صاحبہ دختر " ۷-۲۵
گل رعنا صاحبہ " ۷-۲۵
روبینہ اختر صاحبہ " ۷-۲۵
مبارک احمد صاحب ابن " ۷-۲۵
مولوی عبد المالک خان صاحب " ۵-۰
عبد الستار صاحب " ۱۰-۲۵
خواجہ حامد علی صاحب " ۱۰-۰
مستری فضل کریم صاحب " ۲-۰
سید بشیر احمد صاحب " ۵-۰
محمد ظفر اللہ صاحب لانڈھی ایریا ۱۵-۰
علی محمد انور صاحب " " ۱۰-۰
عبد السلام صاحب " " ۶-۰
عبد الرزاق صاحب فضل " ۱۰-۰
محمد انوار اللہ صاحب " ۱۰-۵۰
چوہدری بشیر احمد صاحب فیڈرل ایریا ۱۳-۰
سارنگ خان صاحب ملک " ۱۰-۰
محمد سبحانی صاحب " ۵-۲۵
سید محمد یحییٰ صاحب " ۵-۰
قریشی سلطان احمد صاحب " ۶-۰
شمشاد احمد صاحب " ۶-۵۰
رشید احمد صاحب سہیل ڈرگ روڈ کراچی ۶-۵۰
بشیر احمد صاحب سہیل " ۶-۰

# تعلیمی سہولتیں مہیا کرتے وقت طلباء کی سماجی و مالی حیثیت کو ملحوظ رکھا جائے گا

## مسٹر حبیب الرحمن کی طرف سے اساتذہ کو پاکیزہ اخلاقی فضا پیدا کرنے کا مشورہ

منٹگمری ۲ اپریل - وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمن نے کہا ہے کہ ہر طالب علم کو اعلیٰ تعلیم کے یکساں مواقع مہیا کرنا موجودہ حکومت کا بنیادی مقصد ہے اور وہ چاہتی ہے کہ تمام ذہین بچوں کو اسی قسم کی اعلیٰ تعلیم دی جائے۔ جو ان کی فطری صلاحیتوں سے ہم آہنگ ہو اور اپنی ذہانت اور طبعی رجحان کے باعث وہ اس کے مستحق بھی ہوں۔ مسٹر حبیب الرحمن نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کی سہولتیں مہیا کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ طالب علم کی سماجی یا مالی حیثیت کیا ہے۔

وزیر تعلیم گورنمنٹ کالج منٹگمری کے کانووکیشن میں کالج کے طلباء سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے نظام تعلیم کی تنظیم نو کے اہم کام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے سخت محنت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

مسٹر حبیب الرحمن نے اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کو اس کا جائز مقام دلائیں اور ایسی پاکیزہ اخلاقی فضا پیدا کرنے کی کوشش کریں جو طلباء کے کردار میں حقیقی تبدیلی پیدا کر سکے۔ اور یہ نوجوان طلباء جو ملک کا مستقبل ہیں۔ اس فضا میں اسلام کی ان پاکیزہ قدروں کو اپنے ذہنوں میں سمو لیں جو اس تصور کی بنیاد پر قائم کی گئی ہیں۔ کہ خدا کی کائنات میں مساوات انصاف اور عالمی اخوت کے اصولوں کی حکمرانی ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ ہمیں یہ بات فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ ہم اپنی امنگوں اور اپنی ضروریات کے مطابق صحیح قسم کا تعلیمی نظام تلاش کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ آخر کار تعلیمی کمیشن نے ہمارے سامنے ایک تعلیمی نظام کا خاکہ پیش کر دیا ہے جو ہماری قومی ضرورتوں اور امنگوں کے عین مطابق ہے۔ اب ہمارے سامنے ایک واضح تصور موجود ہے کہ ہمیں اپنے نظام تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے کیا کرنا چاہیئے اب ہمیں سوچ بچار میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ نظام تعلیم کی تنظیم تو بہت بڑا کام ہے اور ہم سب کو اس کام کی تکمیل کے لئے اپنی تمام تر قوتیں صرف کر دینی چاہئیں تاکہ آئندہ نسلیں یہ نہ کہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا نہیں کیا۔

وزیر تعلیم نے کہا مجھے اس امر کا اعتراف ہے کہ نظام تعلیم کی از سر نو تنظیم میں ہمیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔ اساتذہ کے حالات اطمینان بخش نہیں۔ سکولوں اور کالجوں میں ضروری کتابوں اور مطالعہ کے کمروں اور ہوسٹلوں کی کمی کے علاوہ متعدد دشواریاں ہمارے سامنے حائل ہیں۔ تعلیمی کمیشن تمام ضرورتوں کا جائزہ لے چکا ہے اور اس نے ان کو پورا کرنے کے لئے سفارشات بھی پیش کی ہیں۔ آپ کو علم ہے کہ حکومت پاکستان تعلیمی کمیشن کی تمام سفارشات کو منظور کر چکی ہے۔ اور وہ خود اس بات کا اعلان کر چکی ہے کہ تعلیم کو سماجی یا اقتصادی اعتبار سے غیر نفع بخش سمجھ کر اسے ثانوی حیثیت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی کمیشن نے قوم کو یہ بتا دیا تھا کہ نظام تعلیم کی ترقی کا مقصد ایسا نہیں ہے جو معمولی خرچ سے پورا ہو سکے۔ حکومت نے بڑی جرأت سے اس چیلنج کو قبول کر لیا ہے انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کورسوں کی علیحدگی اور ڈگری کورس کی میعاد بڑھانے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد اعلیٰ تعلیم کا معیار بلند کرنا تھا۔ اور آپ جانتے ہیں کہ زبردست مقابلہ کے اس دور میں اگر ہم اپنے نظام تعلیم کو عہد حاضر کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے

# غیر جانبداری کے باعث بھارت کو مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے

## بھارت کی خارجہ پالیسی پر حزب مخالف کی شدید نکتہ چینی (نہرو)

نئی دہلی ۴ اپریل - پنڈت جواہر لال نہرو نے لوک سبھا میں بھارت کی خارجہ پالیسی پر بحث کرتے ہوئے اس امر کا اعتراف کیا کہ بھارت کو غیر جانبداری کی پالیسی کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ البتہ انہوں نے یہ دعویٰ کیا کہ بھارت کی غیر جانبداری کی پالیسی بنیادی طور پر درست ہے اور کئی اور ملک بھی بین الاقوامی معاملات میں غیر جانبداری کی پالیسی کو اپنا رہے ہیں۔

بھارتی وزیر اعظم نے غیر جانبداری کی پالیسی پر حزب اختلاف کی نکتہ چینی کا جواب دیتے ہوئے یہ الفاظ کہے۔ انہوں نے کوئی دم تک بھارت کے متعلق کمیونسٹ چین کی پالیسی پر کڑی نکتہ چینی کی۔ بھارتی وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں لاؤس کے متعلق بھی کچھ باتیں کہیں۔ اور کہا کہ بڑی طاقتیں خاص طور پر نئی امریکی حکومت چین اور لاؤس کے معاملات میں بھارت کے نظریات کو درست سمجھتی ہے

اپوزیشن لیڈروں نے پنڈت نہرو پر الزام عاید کیا تھا کہ تازہ ترین واقعات سے یوں معلوم ہوتا ہے جیسے مسٹر نہرو دنیا نے دوستوں کو ترک کر کے نئے دوست بنا رہے ہیں۔ اور ان حقائق سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ غیر جانبداری کی پالیسی پر پنڈت نہرو کا اعتماد متزلزل ہو چکا ہے۔ پنڈت نہرو نے جواب دیا کہ وہ غیر جانبداری کی پالیسی کو بنیادی طور پر اب بھی درست سمجھتے ہیں۔ اور اگر بھارت کی پالیسی میں کوئی تبدیلی ظاہر ہوئی ہے تو اس کی وجہ (ح)



ہم یہ نہیں کہ بھارت نے غیر جانبداری کا اصول ترک کر دیا ہے۔ بلکہ یہ تبدیلی دوسرے ملکوں کی پالیسی میں تبدیلی کے باعث ہوئی ہے۔

### ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

قابل بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے بچوں کے لئے ایسی تعلیم کا انتظام کرنا ہوگا۔ کہ وہ فارغ التحصیل ہو کر دنیا کے کسی بھی ملک میں اپنے ہم عصروں سے مقابلہ با عزت مقام حاصل کر سکیں۔

# مشینی ذرائع سے کاشت کے لئے امداد باہمی کی انجمنیں قائم کی جائیں گی

## امن وامان قائم رکھنے کے سلسلہ میں حکومت کسی سے کوئی رعایت نہیں کریگی (صدر ایوب)

لاہور ۵ اپریل ۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل بتایا کہ مغربی پاکستان میں مشینی ذرائع سے جدید طریقہ کاشتکاری کو فروغ دینے کے لئے امداد باہمی کی انجمنیں قائم کرنے کی ایک اہم تجویز زیر غور ہے کیونکہ ماہرین کی رائے یہ ہے کہ اگر ہمارا صدیوں پرانا طریقہ کاشتکاری رائج رہا تو یہاں حسب خواہش زرعی ترقی ممکن نہیں ۔

آپ نے کہا حکومت نے اس سلسلہ میں مشورہ کے لئے یوگوسلاویہ کے ماہروں کو بھی بلایا ہے اور ہمارے اپنے ماہر بھی اس تجویز کا تمام پہلوؤں سے جائزہ لے رہے ہیں اگر اس تجویز کو جامہ عملی پہنایا گیا تو ہر انجمن امداد باہمی کے پاس تین چار ٹریکٹروں کا ایک یونٹ ہوگا اور یہ توقع کی جائے گی کہ انجمن کے تمام ارکان مشترکہ طور پر ان ٹریکٹروں سے کام لے کر اناج کی پیداوار میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کریں گے ہر انجمن میں مالکان اراضی کے علاوہ مزارعین بھی شامل ہوں گے اس طرح ان میں مشترکہ مفاد کے لئے باہمی تعاون سے کام کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا اور زمینداروں اور مزارعین کی دیرینہ کشمکش ختم ہوگی ۔

صدر پاکستان نے آج قبل دوپہر لائل پور ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں ضلع کے تمام طبقوں کے نمائندوں کے ایک اجتماع میں اس تجویز کا انکشاف کیا ۔ آپ اس موقع پر ایک زمیندار کے اس مطالبے پر تبصرہ کر رہے تھے کہ زرعی اصلاحات کے قانون میں ترمیم کر کے زمینداروں کو خود کاشت کے لئے رقبہ مخصوص کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے اور انہیں یہ بھی اختیار ہونا چاہیئے کہ وہ حسب خواہش اپنے مزارعین کی "ٹرمنیشن" کر سکیں صدر نے کہا اگر آپ نے زرعی اصلاحات کے نفاذ سے قبل خود کاشت کے لئے کوئی رقبہ نہیں رکھا تھا تو اب آپ کو خود کام کرنے کا شوق کیسے پیدا ہو گیا ! آپ نے کہا کہ مزارعین کی بلاوجہ "ٹرمنیشن" کی آپ کو اجازت نہیں دی جا سکتی البتہ اگر کوئی مزارع مناسب طریق سے کام نہیں کرتا تو آپ قانون کے مطابق کارروائی کر کے اسے بیدخل کر سکتے ہیں آپ نے کہا کہ بہتر ہوگا اگر ہمارے بڑے زمیندار بلاوجہ مزارعین کو بے دخل کرنے کی بجائے اپنے میں ان سے تعاون کرنے کا جذبہ پیدا کریں اور اس طرح مشینی ذرائع سے جدید طریقہ کاشتکاری اختیار کرنے کا کوئی انتظام کریں کیونکہ ہمارے سست رفتار بیل اب بہت تھک چکے ہیں اب ہم ان کمزور اور نحیف بیلوں کی امداد سے اتنا اناج پیدا نہیں کر سکتے جو ہماری ضروریات کے لئے کافی ہو ۔ لائل پور ڈسٹرکٹ کونسل ہال کے اس نمائندہ اجتماع میں ضلع کی ساری تحصیلوں کی یونین کے چیئرمینوں، تجارت وصنعت کے نمائندوں وکلاء، مزدوروں کے نمائندوں اور دوسرے بہت سے معززین نے شرکت کی ان میں کالعدم صوبائی مسلم لیگ کے سابق صدر میاں عبدالباری، سابق صوبائی وزیر میر محمد صادق اور سابق ارکان اسمبلی چوہدری عزیز الدین اور مسٹر افضل چیمہ بھی موجود تھے یہ اجتماع تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا جس کے دوران میں صدر پاکستان سے مختلف مسائل کے بارے میں استفسارات کئے گئے صدر نے تمام سوالات کے جواب خندہ پیشانی سے دیئے اس موقع پر صوبائی گورنر ملک امیر محمد خان سرگودھا ڈویژن کے کمشنر چوہدری نیاز احمد اور دوسرے متعلقہ حکام بھی موجود تھے ۔

صدر نے ایک سوال کے جواب میں حاضرین کو یقین دلایا کہ صوبائی حکومت اس ضلع میں اور صوبہ کے دوسرے علاقوں میں امن وامان قائم رکھنے کے فرض کو خوش اسلوبی سے ادا کرے گی اور اس سلسلہ میں قانونی کارروائی کرتے ہوئے کسی کی رعایت نہیں کرے گی بلا امتیاز سب سے انصاف ہوگا کسی امن پسند شہری کو اپنی جان ومال اور عزت کے لئے کوئی خطرہ محسوس نہیں کرنا چاہیئے !

## ورسک بند یکم مئی کو صوبے کے سپرد کر دیا جائیگا

لاہور ۵ اپریل ۔ ورسک کا کثیر المقاصد منصوبہ جو حال ہی میں مکمل ہوا ہے یکم مئی کو حکومت مغربی پاکستان کے حوالے کر دیا جائے گا اس کا فیصلہ کل یہاں ایک اجلاس میں کیا گیا جس کی صدارت ایندھن، بجلی اور قدرتی وسائل کی وزارت کے سیکرٹری مسٹر جی معین الدین نے کی ۔

جو لوگ اجلاس میں شریک ہوئے ان میں وزارت خزانہ کے سیکرٹری حافظ عبدالمجید، وزارت خزانہ کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر ظہیر الدین، صوبائی محکمہ آبپاشی کے چیف انجینئر، مسٹر ایم آرام ایندھن بجلی اور قدرتی وسائل کے ڈپٹی سیکرٹری مسٹر مشتاق الٰہی واپڈا کے چیئرمین مسٹر غلام اسحاق، واپڈا کے ارکان مسٹر اے ایم سیال اور مسٹر اے آر قریشی اور واپڈا کے بجلی کے شعبہ کے سربراہ چوہدری اے حمید بھی شامل تھے ،

اجلاس نے فیصلہ کیا ورسک بند کے فاضل عملے کو حتی المقدور واپڈا میں روزگار مہیا کر دیا جائے گا تاہم زیادہ تر لوگوں کی ملازمت ورسک ہی میں باقی رکھنے کے انتظامات کر لئے گئے ہیں ۔

## صدر ایوب راولپنڈی پہنچ گئے

راولپنڈی ۵ اپریل ۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کل شام راولپنڈی واپس پہنچ گئے صدر پہلے لاہور گئے تھے جہاں انہوں نے جہلم اور جھور سے متعلق اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس میں شرکت کی اور کل وہ لائل پور گئے تھے !

# دوسرے پنج سالہ منصوبے کے اہم پہلوؤں پر غور کیلئے کانفرنس کا انعقاد

## اس کانفرنس میں ممتاز اقتصادی ماہر صنعت وتجارت کے نمائندے اور اعلیٰ حکام شرکت کر رہے ہیں

راولپنڈی ۵ اپریل ۔ ملک بھر کے ممتاز اقتصادی ماہر تاجروں اور صنعت کاروں کے لیڈر سرکاری حکام اور ماہرین تعلیم آج بدھ کے روز راولپنڈی میں پاکستان کے دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے اہم پہلوؤں پر غور کریں گے ۔ قومی ترقیاتی منصوبے پر ۱۹ ارب روپے خرچ کئے جائیں گے مختلف اہم شعبوں کے ماہروں کو قومی ترقی کے منصوبوں پر آپس میں تبادلۂ خیال کے لئے ایک اجلاس میں شریک کرنے کا انتظام قومی تعمیر نو کے ادارہ نے کیا ہے

اس اجلاس کا افتتاح صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کریں گے ۔ افتتاحی اجلاس آج تیسرے پہر ساڑھے تین بجے شروع ہوگا جس کی صدارت وزیر خزانہ مسٹر شعیب کریں گے ۔ افتتاحی اجلاس میں صدر ایوب ماہرین سے خطاب کریں گے ۔ وزیر خزانہ بھی اس اجلاس میں تقریر کریں گے ۔ افتتاحی تقریر کے بعد ترقیاتی منصوبہ کے مختلف پہلوؤں پر چار مجالس مذاکرہ منعقد ہوں گی ۔ اس سلسلہ کی پہلی مجلس مذاکرہ کل شام شروع ہوگی جس کی صدارت منصوبہ بندی کمیشن کے چیئرمین مسٹر جی احمد کریں گے مباحثوں کے شرکاء دوسرے امور کے علاوہ اس بات پر بھی غور کریں گے کہ ترقیاتی منصوبہ میں عوام کی دلچسپی بڑھانے کے لئے کیا کیا تبدیلیاں کس کس طریقہ سے کرنی چاہئیں ۔ ۷ اپریل کو پاکستان کی اقتصادی کونسل کے سیکرٹری مسٹر ایم ۔ ایل ۔ بخاری دوسری مجلس مباحثہ کی صدارت کے فرائض انجام دیں گے جو صنعت، تجارت اور زراعت کے شعبوں میں حکومت کی پالیسیوں کا جائزہ لے گی ۔ اس مجلس کے مقرر حضرات اس مسئلہ کے متعلق اپنے خیالات پیش کریں گے کہ دوسرے ترقیاتی منصوبے کے مقاصد اور حکومت کی مالی اور تجارتی پالیسیوں کو کس طرح زیادہ سے زیادہ ہم آہنگ کیا جائے

## شکریۂ احباب

میری والدہ محترمہ ۲۲ رمضان المبارک کو شریان پھٹ جانے کی وجہ سے اچانک وفات پا گئی تھیں ۔ ان کی وفات پر بزرگان سلسلہ واحباب نے کثرت کے ساتھ ہمدردی کا اظہار فرمایا خدام الاحمدیہ مرکزیہ خدام الاحمدیہ لائل پور نے بھی تعزیت کا اظہار فرمایا ۔

چونکہ فرداً فرداً میرے لئے جواب دینا مشکل ہے اس لئے بذریعہ اخبار میں سب دوستوں بزرگوں اور عزیزوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ،

میری والدہ محترمہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحابیہ تھیں مقبرہ بہشتی ربوہ کے قطعہ خاص میں جگہ پائی احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے ۔ والسلام

خاکسار عبداللطیف قائد مجلس خدام الاحمدیہ

معرفت مراد کلاتھ ہاؤس ۔ لائل پور ۔

## جھنگ کے لئے مزید ایک ہزار ٹیوب ویل

جھنگ ۵ اپریل ۔ جھنگ کے ڈپٹی کمشنر نے اپنی ماہانہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈھائی لاکھ ایکڑ رقبہ سیراب کرنے کے لئے نئی ٹیوب ویل سکیم کا اعلان ایک ماہ کے اندر کر دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مجوزہ سکیم کے تحت آئندہ دس برس کی مدت میں ضلع کے اہم قصبوں میں ایک ہزار ٹیوب ویل نصب کئے جائیں گے جن کے لئے بجلی کی فراہمی کا انتظام واپڈا کرے گا اس کام پر واپڈا دس لاکھ روپے خرچ کرے گا انہوں نے بتایا کہ اس وقت بھی مغربی پاکستان کا پانی اور بجلی کا ترقیاتی ادارہ اس ضلع میں ایک سو چھیاسٹھ ٹیوب ویلوں کو بجلی فراہم کر رہا ہے !

## امریکی آئین کی اہم ترین خصوصیت

### عدلیہ کی برتری

لاہور ۵ اپریل ۔ ایک ممتاز امریکی وکیل مسٹر لیونارڈ مارکس نے کل لاہور ہائی کورٹ کی بار ایسوسی ایشن کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے امریکی آئین کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس نے عدلیہ کو دوسرے اداروں پر فوقیت دی ہے اور عدالتوں کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ کانگریس کے منظور شدہ قوانین کے آئینی جواز کے متعلق فیصلے دے سکتی ہیں !

## دیہی پولیس کے قیام کی سکیم منظور

لاہور ۵ اپریل ۔ حکومت مغربی پاکستان نے بنیادی جمہوریتوں کے آرڈر مجریہ ۱۹۵۹ء کی دفعہ ۲۸ کے مطابق دیہی علاقوں میں دیہی پولیس قائم کرنے کی سکیم کی منظوری دے دی ہے اس سکیم کے قواعد کے متعلق سرکاری اعلان ہونے کے فوراً بعد عملدرآمد شروع کر دیا جائے گا اس کے تحت دیہی علاقوں میں ایک اہم پولیس سروس کے قیام کی گنجائش رکھی گئی ہے جہاں باقاعدہ پولیس اپنی مصروفیات کے باعث اپنا پورا وقت اور فوری توجہ جرائم کی روک تھام پر صرف نہیں کر سکتی !